احمدیہ انجمن لاہور کا

سترواں سالانہ

دعائیہ اجتماع

جامع دار السلام

لاہور

www.aaiil.org

۷۷ واں سالانہ اجتماع

محترم بزرگان سلسلہ معزز خواتین و حضرات

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ ہماری قومی و جماعتی زندگی کا ایک اور سال خیروعافیت سے پورا ہوا - اور آج آپ اس 77 ویں سالانہ اجتماع میں شامل ہیں - آج سے پون صدی قبل مجدد صد چہاردھم حضرت مرزا غلام احمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے اس مبارک اجتماع کی بنیاد رکھی - آپ نے اسکی تین بڑی اغراض قرار دیں-

۱-ایمان و یقین اور معرفت کی ترقی کیلئے حقائق و معارف کا سننا-

۲-احباب جماعت میں رشتہ مودد اور تعارف کا ترقی پذیر ہونا-

۳- اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کیلئے ارحم الراحمین کی بارگاہ میں دعائیں کرنا اور خدا تعالیٰ کے حضور یہ درخواست کرنا کہ وہ ہمیں قبول فرمائے - اور اپنی طرف کھینچے - آپ ذرا بیرونی دنیا کی طرف نگاہ دوڑا کر دیکھیں کوئی ایسا اجتماع نظر نہیں آئے گا جسکی بنیاد ان اغراض پر ہو - پس آپ کا یہاں تشریف لانا بہت مبارک ہے - اللہ تعالیٰ قبول فرمائے- آمین-

یورپ کی اقوام کے لئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں-

" سو میری صلاح یہ ہے کہ بجائے ان واعظوں کے عمدہ عمدہ تالیفیں ان ملکوں میں بھیجی جائیں ' اگر قوم بدل و جان میری مدد میں مصروف ہوں تو میں چاہتا ہوں کہ ایک تفسیر بھی تیار کر کے اور انگریزی میں ترجمہ کرا کر ان کے پاس بھیجی جائے - میں اس بات کو صاف صاف بیان کرنے سے رہ نہیں سکتا کہ یہ میرا کام ہے دوسرے سے ہرگز ایسا نہیں ہو گا جیسے مجھ سے یا جیسا اس سے جو میری شاخ ہے اور مجھ میں ہی داخل ہے - ہاں اس قدر میں پسند کرتا ہوں کہ ان کتابوں کو تقسیم کرنے کیلئے یا ان

لوگوں کے خیالات اور اعتراضات کو ہم تک پہنچانے کی غرض سے چند آدمی ان ملکوں میں بھیجے جائیں جو امامت اور مولویت کا دعوی نہ کریں - بلکہ ظاہر کر دیں کہ ہم صرف اس لئے بھیجے گئے ہیں تا کہ کتابوں کو تقسیم کریں اور اپنے معلومات کے حد تک سمجھا دیں اور مشکلات اور مباحث دقیقہ کا حل ان اماموں سے چاہیں جو اس کام کیلئے ملک ھند میں موجود ہیں"

(ازالہ اوہام صفحہ ۷۷۳)

حضرت مسیح موعود کے ارشادات پر غور فرمائیں حضور کی باطنی آنکھ نے مستقبل کی مشکلات اور جماعت کی مجبوریاں اسی وقت جانچ لی تھیں - چنانچہ آپ نے لٹریچر کی تیاری ' طباعت اور تقسیم پر زور دیا جیسا کہ میں نے آپ کو ابھی پڑھ کر سنایا ہے-

حضور کی خواہش تھی کہ انگریزی زبان میں ترجمہ تفسیر قرآن مجید کیا جائے اور بلاد غیر میں اس کی اشاعت کی جائے - اللہ تعالی کا شکر کس زبان اور کن الفاظ میں ادا کیا جائے کہ حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور نے حضور کی تمنا پوری کی - نہ صرف یہ بلکہ ایک ایسا بیش بہا کتب کا ذخیرہ لکھ کر چھپوا دیا جس کے ذریعہ اسلام کی سچی تعلیم انگریزی خواں لوگوں کو پیش کی جا سکی-

دنیا میں انگریزی کے علاوہ دوسری زبانیں بولنے والے بھی بہت تھے - اس لئے نہ صرف قرآن مجید بلکہ سلسلے کی دوسری کتب کا ترجمہ کرنا بھی ضروری تھا- آپکو علم ہے کہ قرآن مجید ہسپانوی زبان میں مرحوم جنرل عبداللہ سعید صاحب کی کوشش سے ترجمہ ہوا اور چھپ گیا - مرحوم نے ریلیجن آف اسلام کو بھی ہسپانوی زبان میں ترجمہ کروایا اور اسکی ٹائپ سیٹنگ بھی کروا دی تھی - وہ بھی اب طباعت کیلئے تیار ہے ' محمد دی پرافٹ کا ترجمہ بھی ہسپانوی زبان میں شروع ہو چکا ہے - انشاء اللہ یہ دونوں کتب چھپ جائیں گی-

امریکہ میں حامد رحمان صاحب اور انکی بیگم صاحبہ نے انگریزی ریلیجن آف اسلام میں اغلاط کی اصلاح کے لئے تمام کتاب پر نظر ثانی کی - محترم ڈاکٹر اصغر حمید

صاحب اور قاضی عبدالاحد نے قرآن مجید اور احادیث کے ڈھائی ہزار سے زیادہ حوالوں کو پرکھا- امید ہے کہ اب اس نادر کتاب کا نیا ایڈیشن چھپ جائے گا- یہ وہ خزانہ ہے جس کی قدر دنیا بھر میں ہوئی ہے- اس کتاب کے تراجم انگریزی ' ترکی اور ڈچ زبانوں میں ہو چکے ہیں- اس کے علاوہ بھی ضرور ہے کہ اور قدردانوں نے دوسری زبانوں میں بھی تراجم کئے ہوں

جماعت امریکہ اور کینیڈا ریلیجن آف اسلام کا ترجمہ جرمنی اور چینی زبانوں میں بھی کروا رہی ہے- حضرت مولانا کی کئی اور کتب کے تراجم بھی جماعت امریکہ اور کینیڈا کے توسط سے زیر تکمیل ہیں- آج اگر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ موجود ہوتے تو وہ کس قدر خوشی کا اظہار فرماتے کہ ان کی خواہش کے مطابق قرآن کا ترجمہ بمعہ تفسیر انگریزی زبان میں شائع ہو گیا اور مشہور زمانہ ہوا- اس کے علاوہ قرآن مجید باتفسیر کے تراجم پر زیادہ کام جرمن ' چینی ' روسی ' فرانسیسی اور جاپانی زبانوں میں ہو چکا ہے- ایک سال سے زیادہ کی تگ و دو کے بعد ہمارے بہت ہی محترم بھائی ڈاکٹر نعمان الٰہی ملک اور قابل قدر بہن ثمینہ یاسین ساہو خان صاحبہ نے ماہر مترجمین کا انتخاب کیا ان سے شرائط ترجمہ طے کیں اور پھر آپ بزرگوں ' بہنوں اور بھائیوں کی دعا کی برکت سے اس کام کے تمام انتظامات مکمل ہوئے- ان مختصر الفاظ میں میرے لئے ممکن نہیں کہ ان کی محنت اور کاوش کا ذکر کروں- قدم قدم پر مشکلات پیش آئیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انہیں دور کرنے میں وہ کامیاب ہوئے- کہاں یہ حالت تھی کہ ایک ماہر مترجم کام ہاتھ میں لینے سے ہی گریز کر رہا تھا لیکن مسودہ دیکھنے اور پڑھنے کے بعد ایسا پلٹا کھایا کہ بلا اجرت ترجمہ کے لئے تیار ہو گیا- اللہ تعالیٰ کے کلام میں جو برکت اور اثر ہے وہ چشم بینا ضرور دیکھ لیتی ہے-

حضرت مولانا محمد علی صاحب کی بعض معرکتہ الاراء کتب کا ترجمہ جرمن زبان میں کیا گیا اور پھر طباعت بھی ہو گئی- یہ قیمتی خزانہ جرمنی جا چکا ہے- آپ غور فرمائیں کہ گذشتہ تین سال کے اندر کتنے عظیم الشان کام ہوئے- بشمول زبان انگریزی آپ کے لٹریچر کے مختلف زبانوں میں تراجم کے سٹاک امریکہ اور جرمنی میں موجود ہیں '

دنیا حق کی تلاش میں ہے - یورپ اور امریکہ میں لوگ اسلام کی صحیح تصویر معلوم کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے منزل سامنے ہے - یہ محض چند لوگوں کی کوشش کا ہی نتیجہ نہیں بلکہ آپ کے حضرت امیر کے دل کی تڑپ اور نیم شبی دعاؤں کی قبولیت کا نتیجہ ہے آپ نے ضعیفی اور کمزوری صحت کے باوجود یورپ اور امریکہ کی جماعتوں کے متعدد دورے کئے ' آپ کی اپیل کو قبول کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایسا انتظام ہو گیا اور ایسے وسائل بلاد غیر میں پیدا ہو گئے کہ جہاں طباعت کا کام ہوا وہاں لندن اور برلن کے مشنوں کے اخراجات کے لئے امداد بھی مہیا ہو گئی-

تراجم اور طباعت کے کام میں حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم کے وارثین نے بھرپور حصہ لیا ہے اور انکی مسلسل کوشش کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی کہ حضرت مولانا کی کئی ایک کتب دوبارہ امریکہ میں چھپ سکیں - احمدی دنیا کے ہر کونے میں پھیل چکے ہیں اور آج "اسلام کا سورج مغرب سے طلوع ہو رہا ہے"- آپ کو یہ خوشخبری سناتے ہوئے مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور ہسپانوی قرآن مجید کی برکت سے ایک اور جماعت یوراگوئے میں قائم ہو گئی ہے اور جنوبی امریکہ کے مختلف ممالک میں یوراگوئے کے ذریعہ ہسپانوی لٹریچر کی تقسیم کا انتظام وہاں کے ایک کتب فروش ادارے سے مسعود اختر صاحب طے کر رہے ہیں-

اب میں آپ سے سال گذشتہ کے متعلق مختصر الفاظ میں ہر جماعت اور اس کی کارکردگی کے متعلق کچھ عرض کرونگا تاکہ آپ بھی اس سے باخبر ہو جائیں-

اخبارات کی اشاعت

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اخبارات پر عائد شدہ پابندی اٹھنے کے بعد ہمیں "پیغام صلح" و "لائیٹ" دوبارہ جاری کرنے کا موقع فراہم ہوا - اور فروری ۱۹۸۹ء سے پیغام صلح ۱۵ روزہ اور لائیٹ ماہوار شمارہ کے طور پر جاری کئے گئے - گذشتہ ۹ ماہ کے دوران اخبارات کی اشاعت اور مضامین کا معیار نہایت بلند رہا - اس سلسلہ میں قارئین نے تعریفی خطوط جو ان اخبارات میں شائع ہوتے رہے ہیں ہماری حوصلہ افزائی کا موجب

بنتے رہے - میں آپ سب بہنوں اور بھائیوں سے پرزور التماس کرتا ہوں کہ آپ مضامین لکھیں تاکہ اخبارات کے معیار کو اور بہتر بنایا جاسکے - یہاں پر میں میاں فضل احمد صاحب کی مساعی جمیلہ کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جن کی توجہ اور محنت سے اخبارات روز افزوں ترقی کی راہ پر گامزن ہوئے-

تربیتی کلاس

حضرت امیر ایدہ اللہ تعالیٰ کی مساعی جمیلہ سے پچھلے کئی سالوں سے تربیتی کلاس گرمیوں کی تعطیلات میں منعقد کی جاتی ہے - جس میں مختلف جماعتوں کے نوجوان حصہ لیتے ہیں اور تعلیمات قرآنیہ سے بہرہ ور ہوتے ہیں - اس سال بھی یہ کلاس ۳ اگست تا ۱۴ اگست منعقد ہوئی ' جماعت کے دیگر بزرگوں کے علاوہ حضرت امیر ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگوار مولانا حافظ شیر محمد صاحب اور ملک ظفر اللہ خاں صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں خطاب فرمایا - نوجوانوں کو تفریحی مقامات کی سیر بھی کرائی گئی - آخر پر امتحان میں اول ' دوم اور سوم آنے والوں کو کتب کے علاوہ نقد انعامات بھی دیئے گئے - کچھی سے عامر عزیز اول ' چک نمبر ۸۱ سرگودھا سے عزیز احمد صاحب دوم اور بیگم انوار احمد صاحبہ سوم آئیں - میں نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس کلاس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرمائیں تاکہ ان کی دینی معلومات میں اضافہ ہو اور ایک اچھے احمدی بننے کے ساتھ ساتھ وہ اعتراضات کا جواب دینے کے قابل ہو جائیں-

محمد علی میموریل ڈسپینسری-

لاہور کی مقامی جماعت کے زیر نگرانی یہ ڈسپینسری کام کر رہی ہے ' اس ڈسپینسری سے علاقہ کے بیمار انسانوں کی خدمت کی جا رہی ہے ایک قابل کوالیفائڈ ایم بی بی ایس ڈاکٹر موجود رہتے ہیں - یہ خدمت اور علاج کی سہولت مفت مہیا کی جاتی ہے - سال گذشتہ میں تقریباً ۷ ہزار مریضوں نے اس ڈپنسری سے استفادہ کیا - گئے

سال مخیر حضرات کے تعاون سے ۸۲۰۵ روپے کے عطیات وصول ہوئے اور ر ۲۰۰۰۰ روپیہ مرکزی انجمن نے بطور امداد مہیا کئے۔

صالحہ ظہور احمد میموریل لائبریری

اس لائبریری میں قریبا ۷۰۰۰ کتب موجود ہیں اس سال کیپٹن عبدلواجد خان صاحب نے بہت سی نادر کتب اپنی ذاتی لائبریری سے عنایت فرمائیں جنہیں الگ ترتیب دیا گیا ہے جزاک اللہ - اسی طرح عیسائیت اور دیگر مذاہب کے متعدد کتب محترم مرزا معصوم بیگ صاحب مرحوم کے ورثاء سے موصول ہوئی ہیں۔
قاضی عبدالاحد صاحب بدستور اس لائبریری کے نگران ہیں اور وقتا" فوقتا" قرآن مجید ' احادیث اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب سے حوالاجات نہایت مستعدی سے مہیا کرتے ہیں۔

دار السلام

آپ نے ملاحظہ فرمایا ہو گا کہ جامع کے شمال میں مہمانوں کو کھانا کھلانے کے لئے ایک پکا فرش تیار کیا گیا ہے - بارش ہو جانے سے موجودہ جگہ پر پانی کھڑا ہو جانے سے تکلیف ہوتی تھی چنانچہ اب امید کی جاتی ہے کہ بارش کی صورت میں احباب کو کھانے میں سہولت رہے گی - انشاء اللہ
اس جامع کے شمال میں کھلے پلاٹ کے درمیان جو عمارت نظر آتی ہے جس میں ڈسپنسری واقع ہے - اس عمارت میں بڑے بڑے دو ہال کمرے تھے جنہیں ردوبدل کر کے چھوٹے رہائشی کمروں میں تبدیل کیا گیا ہے تاکہ بعض وہ احباب جو اپنی مجبوریوں کے پیش نظر الگ جائے رہائش مانگتے ہیں ان کو یہ سہولت بہم پہنچائی جاسکے۔
جناب کلیم الرحمان صاحب اور ان کی والدہ صاحبہ جماعتی کاموں میں متواتر دلچسپی لیتے ہیں اس سال بھی ان کی مالی امداد سے قبرستان کو جانے والی سڑک کی مرمت کی گئی اور قبرستان میں روشنی کا تسلی بخش انتظام کیا گیا- جزاکم اللہ -

ہندوستان و کشمیر -

احمدی بھائی جموں ' بھدرواں ' سری نگر ' یاریپورہ ' سوفی پورہ وغیرہ میں مقیم ہیں - کشمیر کے علاوہ بمبئی اور ہندوستان کے دوسرے شہروں میں بھی احباب موجود ہیں -

بمبئی میں محترم عبدالرزاق صاحب خط و کتابت اور ترسیل کتب و لٹریچر کے ذریعہ ہندوستان اور کشمیر میں روابط قائم کئے ہوئے ہیں - باوجود طویل بیماری کاٹنے کے دینی سرگرمیوں میں نہایت مستعدی سے مصروف عمل ہیں - خود اپنے وسائل سے اور احباب انگلستان و امریکہ کے تعاون سے موصوف نے کئی کتابوں اور متعدد کتابچوں کو طبع کرایا اور وسیع پیمانے پر ان کی اشاعت کی -

اس سال بھی احمدیہ انجمن اشاعت اسلام ہند کا سالانہ اجلاس یاری پورہ کشمیر میں منعقد ہوا - سری نگر ' جموں ' یاریپورہ ' بھدرواہ اور ہندوستان کے دیگر علاقوں سے دوستوں نے شرکت کی --

رسالہ اشاعت الحق بدستور سرنگر سے شائع ہو رہا ہے ' محمد یوسف تاثیر صاحب جنرل سیکرٹری ' احمدیہ انجمن ہند اطلاع دیتے ہیں کہ ہندی میں قرآن مجید کا ترجمہ ہو چکا ہے اور کشمیری زبان میں بھی مکمل ہونے والا ہے -

شمالی امریکہ

یہاں کی مرکزی جماعت کا دفتر ہیورڈ ' کیلیفورنیا میں واقع ہے - سال گذشتہ ایک شاخ نیویارک میں بھی قائم کی گئی ' اس کے علاوہ ہیوسٹن ' کولمبس ' واشنگٹن ' لوزی آنا ' ورجینا بیچ ' میامی ' میں بھی ہمارے بھائی رہائش رکھتے ہیں - تعداد مختصر ہے لیکن جو کام سرانجام دے رہے ہیں وہ ہر لحاظ سے قابل ستائش ہے - اس کارگزاری کی کچھ تفصیل میں آگے چل کر عرض کروں گا - جناب مسعود اختر صاحب نے بڑی محنت سے ایک " سلیبس " تیار کیا ہے جس میں احمدی بھائی اور بہنوں کی تعلیم کے لئے ان خطوط کی نشاندھی کر دی ہے جن پر چل کر دینی امور میں اس قدر علم حاصل ہو سکتا ہے جو ایک اچھے احمدی کے لئے جاننا ضروری ہے - آپ نے اسباق تیار کرنے شروع کردئے ہیں جو بذریعہ ڈاک بھیجے جا سکتے ہیں اور اس طرح گھر بیٹھے دین کے تمام

ضروری ارکان کے متعلق ٹھوس علم عام فہم الفاظ میں حاصل ہو سکتا ہے - مسعود اختر صاحب کی ہمت اور حوصلے کی داد دیں کہ جماعت امریکہ کی طرف سے جاری کردہ ایک خوبصورت بلند پایہ رسالہ "اسلامک ریویو" کی ادارت کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں اور چھپواتے ہیں-

ڈاکٹر نعمان الہی صاحب کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں - جماعت کینیڈا کی طرف سے ثمینہ ساھو خان صاحب اور امریکہ کی طرف سے نعمان الہی صاحب نے مل کر جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں وہ سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہیں اللہ تعالی نے ان دونوں کے دلوں میں ایسا جذبہ خدمت دین کا پیدا کر دیا ہے کہ صحیح معنوں میں یہ دونوں واقف زندگی ہیں - روپیہ دینے سے دریغ نہیں کرتے' ہر وقت ترویج دین کے لئے سوچتے رہتے ہیں' دور دراز کے سفر اس غرض کے لئے کرتے ہیں- مثال کے طور پر اسی سال یہ انڈونیشیا' فجی' کوریا' تائی وان اور آسٹریلیا گئے - اور کینیڈا کا سفر تو معمول سا بن گیا ہے - ہر وقت کوشاں ہیں کہ قرآن مجید کے تراجم مختلف زبانوں میں ہوجائیں - وہ چاہتے ہیں کہ سلسلے کی کتب جو پاکستان میں طبع نہیں ہوسکتیں وہ چھپ کر علم دین کے لئے پیاسی دنیا کو میسر آجائیں - اور پھر حضرت مولانا محمد علی صاحب کی شہرہ آفاق کتب کے تراجم دوسری زبانوں میں کئے جائیں - تاحال جو کامیابی حاصل ہو گئی ہے اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے

قرآن مجید کا جرمن' روسی اور فرانسیسی زبانوں میں ترجمہ مع تفسیر نومبر ۱۹۸۸ء میں شروع ہو گیا تھا- اور انشاء اللہ آئندہ سال یہ تراجم مکمل ہوجائیں گے-

جاپانی اور چینی تراجم کچھ زیادہ وقت لیں گے اور امید ہے کہ انشاء اللہ ۱۹۹۱ء تک تیار ہوجائیں گے-

پرافٹ آف اسلام کا فرانسیسی میں ترجمہ کیا گیا اور اب چھپ چکا ہے-

Islam the Religion of Humanity کے فرانسیسی' روسی' چینی اور جاپانی تراجم ہوئے اور پھر طباعت بھی ہو گئی - اسی کتاب کا Korean زبان میں بھی ترجمہ کیا جا رہا ہے-

Religion of Islam کا چینی ترجمہ ہو رہا ہے - اور مترجم یہ کام بغیر معاوضہ کے کر رہے ہیں - حضرت مولانا محمد علی صاحب کی بعض کتب کے جرمن زبان میں تراجم کئے گئے - کچھ کے نام یہ ہیں

لونگ تھاٹس آف پرافٹ محمد ' پرافٹ آف اسلام ' فاؤنڈر آف دی احمدیہ موومنٹ ' ٹیچنگز آف اسلام - اسلام دی ریلیجن آف ہیومنیٹی اور ان کتب کے سٹاک امریکہ سے جرمنی بھجوائے جا چکے ہیں -

محمد دی پروفٹ ' مینول آف حدیث اور ریلیجن آف اسلام کا جرمن میں ترجمہ کیا جا رہا ہے --

جو کتب بڑی تعداد میں جماعت امریکہ نے چھپوائی ہیں وہ یہ ہیں

ارلی کیلیفیٹ ' انگریزی ترجمہ قرآن مع تفسیر ٹیچنگز آف اسلام ' فاؤنڈر آف دی احمدیہ موومنٹ ' احمدیت ان دی سروس آف اسلام ' احمدیہ کیس ' حضرت بانی سلسلہ کی کتاب شہادت القران کا انگریزی ترجمہ ' احمدیت دی سٹیڈل آف اسلام ' اسلام دی ریلیجن آف ہومینیٹی ' مینول آف حدیث '

پرافٹ آف اسلام 'نیو ورلڈ آرڈر 'مسلم پریر بک 'اسلام اینڈ کرسچینٹی '

میننگ آف اسلام (آئینہ کمالات اسلام کے اقتباس کا انگریزی ترجمہ) ' پریر اینڈ تھری ویز ٹو سکسیس

یہ کتب جماعت امریکہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں -)

یہ جو کچھ میں نے عرض کیا ہے وہ کام ہے جو بڑی بڑی جماعتوں اور اداروں سے نہیں ہوا یہ کام ہمیں اس ملک میں کرنا نصیب نہیں - ایک دروازہ بند ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ سو اور دروازے اپنے فضل سے کھول دیتا ہے - چنانچہ امریکہ میں بڑھ چڑھ کر لٹریچر کی طباعت ہو رہی ہے اور اس طرح حضرت مسیح موعود کے دل کی تڑپ کو اللہ تعالیٰ نے قبول کیا -

یہ رپورٹ نامکمل رہے گی اگر اس میں بیگم جنرل عبداللہ سعید صاحب کی دینی خدمات کا ذکر نہ کیا جائے - موصوفہ نے تہیہ کر رکھا ہے کہ اپنے شوہر مرحوم کے

درخشندہ کام کو آگے بڑھائیں - چنانچہ ان ممالک میں جہاں ہسپانوی زبان بولی جاتی ہے ہسپانوی ترجمہ قرآن مجید مہیا کرنے کے متعلق کوشاں رہتی ہیں - مزید ہسپانوی تراجم کی تیاری میں جماعت امریکہ کی انتظامیہ سے تعاون فرماتی ہیں-

میں عرض کر چکا ہوں کہ یوراگوائے میں جہاں ہسپانوی زبان بولی جاتی ہے احمدیہ انجمن کی شاخ قائم ہو گئی ہے اور جنوبی امریکہ میں ہسپانوی قرآن مجید کی تقسیم کا انتظام مزید بہتر ہو رہا ہے--

انگلستان

سال رواں میں صد سالہ تقریبات کا انعقاد قابل ذکر ہے - تقاریر کے علاوہ دوسری تقریبات بھی ہوئیں - شیخ شریف احمد صاحب امام لندن مشن نے اس خصوصی تقریب میں بانی سلسلہ احمدیہ کی علمی اور دینی خدمات پر ایک مدلل تقریر کی - شیخ شریف احمد صاحب جماعت بندی کے علاوہ یورپ اور افریقہ کے ممالک سے خط و کتابت کا کام نہایت موثر طریق پر کر رہے ہیں - محترمہ ارجمند انور صاحبہ پہلے کی طرح " دارالسلام " لندن کی دیکھ بھال اور مہمانوں کی رہائش و کھانے کا انتظام بڑی خوش اسلوبی سے کرتی ہیں - دارالسلام کی عمارت میں بہت سی مرمت اور ردوبدل کئے گئے ہیں-

ہالینڈ

اس ملک میں آپ کی بہت بڑی جماعت ہے جو سال بسال ترقی کر رہی ہے اور قریبا ہر بڑے شہر میں اس کی انجمن قائم ہے - ان تمام انجمنوں کے تعاون سے ایک فیڈریشن تشکیل دی گئی ہے جس کے صدر ڈاکٹر کرامت علی ہیں - کل آپ نے حسن محمد صاحب سے ہالینڈ کے متعلق تفصیل سنی اس لئے مزید کہنا مناسب نہیں-

اس سال ماہ جولائی میں سالانہ جلسہ کیا گیا جس میں پاکستان سے میاں فضل احمد صاحب ، پروفیسر عزیز احمد صاحب ، بیگم ذکیہ شیخ صاحبہ اور بیگم رضیہ مدد علی صاحبہ نے

شمولیت کی اور مقالے پڑھے - جرمنی سے چوہدری سعید احمد صاحب بھی شامل ہوئے اور تقریر کی - یہ سن کر آپ سب خوش ہونگے کہ جماعت ہالینڈ نے برلن مشن کو ایک طرح سے اپنے زیر سایہ لے لیا ہے وہاں ہمارے بھائی جو عمارات کی تعمیر کا کام جانتے ہیں کئی بار گروپ بنا کر برلن گئے وہاں رہے اور عمارت میں مرمت کے علاوہ ضروری تبدیلیاں کیں جس سے بہت بڑا خرچ بچ گیا اور مشن کے کام میں سہولت پیدا ہوگئی - اس وقت ہالینڈ کی فیڈریشن چوہدری سعید احمد صاحب سے آئندہ سال ہونے والی بین الاقوامی کنونشن کے متعلق تفصیلات طے کر رہی ہے-

عید میلادالنبی کے موقع پر عبدالعزیز صاحب نائب امام برلن مشن اور ان کی بیگم صاحبہ نے ہالینڈ کا دورہ کیا اور موقع کی مناسبت سے تقاریر کیں جن کو سراہا گیا- جناب عبدالسنتو صاحب روٹرڈیم میں مقیم ہیں اور وہاں کی ایک مقامی جماعت کی سربراہی بھی کر رہے ہیں - آپ یورپ کے لئے صدر انجمن کے Liason Officer مقرر کئے گئے چنانچہ آپ یہ خدمت بطریق احسن سر انجام دے رہے ہیں-

انڈونیشیا

پاکستان سے بہت دور مشرق بعید میں جزائر کے ایک جھمگٹے پر مشتمل یہ اسلامی مملکت آہستہ آہستہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے - اس ملک کے احمدی بھائی خوش قسمت ہیں کہ مذہبی آزادی میسر ہے - اس فضا میں انہیں ہر طرح ترقی کرنے کا موقع ملا جس کا پوری طرح فائدہ اٹھایا گیا-

جماعت انڈونیشیا نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ترقی کی ہے جس کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ نہ صرف سلسلے کی کتب کے تراجم انڈونیشی زبان میں کئے بلکہ مزید دینی لٹریچر بھی پیدا کر رہے ہیں اور بچوں کے لئے بھی دینی کتب تیار کرتے ہیں تمام دینی ضروریات خود پوری کر لیتے ہیں-

صدر جماعت انڈونیشیا پروفیسر ڈاکٹر احمد محمد جوجوسوگیتو اور جناب رشید پیر خان صدر جماعت سرینام ڈچ زبان میں تراجم کے لئے تعاون پر غور کر رہے ہیں-

جب ڈاکٹر نعمان الٰہی صاحب اور ثمینہ ساھو خان صاحبہ شرق بعید کے دورہ پر گئے تو انڈونیشیا میں بھی کچھ وقت صرف کیا جہاں ان کی بڑے جوش اور محبت سے بھرپور آؤ بھگت ہوئی ' اس موقع پر سلسلے کے لٹریچر کی طباعت اور تراجم کے متعلق مفید مشورے ہوئے - جماعت انڈونیشیا نے سلسلے کی چیدہ چیدہ انگریزی کتب انڈونیشی زبان میں ترجمہ کرلی ہیں ' ڈچ زبان میں بھی تراجم ہوئے -

فجی

اس سال بھی فجی کے سیاسی حالات غیر تسلی بخش ہی رہے - مقامی باشندے جد و جہد کر رہے ہیں کہ ملک کی حکومت اور معیشت ان کے ہاتھ میں ہو جس میں وہ کامیاب ہوچکے ہیں - ہندو اور مسلمان اس صدی کے شروع میں ہندوستان سے فجی گئے اور فجی کو ہی اپنا وطن بنا چکے ہیں - لیکن اب انہیں سیاسی تحفظ کے متعلق خدشات پیدا ہوگئے ہیں نتیجتا وہ لوگ جو دوسرے ممالک مثلاً آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں کاروبار شروع کر سکتے تھے نقل مکانی کر گئے ہیں ' ان میں کچھ احمدی بھائی بھی ہیں - آپ سب جماعت فجی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو - آمین

محترم حافظ مولانا شیر محمد صاحب نے جماعت کو بہت حد تک منظم کیا اور آپ کی کوشش سے سووا میں ایک عظیم الشان جامع تعمیر ہوا - حافظ صاحب کی واپسی کے بعد فجی میں دینی تعلیم کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہ تھا - جماعت فجی مسلسل صدر انجمن سے مطالبہ کرتی رہی ' چنانچہ اس سال مولوی شفقت رسول صاحب کو وہاں بھیج دیا گیا - آپ نے اخبارات میں مولوی صاحب کی تسلی بخش کارکردگی کے متعلق پڑھا ہو گا -

درس قرآن کے علاوہ بچوں اور بڑوں کو مختلف شہروں میں تعلیم دیتے ہیں - ٹی وی اور ریڈیو پر ان کی تقاریر بھی ہوتی ہیں - اس جماعت کے صدر جناب نبی دین صاحب اور سیکرٹری جناب محمد امین ساھو خان جماعتی بہتری کے لئے معروف رہتے ہیں - وقتاً فوقتاً جلسے بھی منعقد کئے جاتے ہیں اور باقاعدگی سے رپورٹ صدر انجمن کو مہیا کرتے ہیں - ماہ ستمبر میں جامع نور میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں جماعت کے علاوہ

اور لوگ بھی شامل ہوئے - صد سالہ تقریبات کے سلسلہ میں اس موقع پر پیغام حق کا خصوصی نمبر نکالا گیا - اور مقامی انگریزی روزنامہ نے ایک سپلیمنٹ نکالا جس میں احمدیت کے متعلق خصوصی مضامین شامل تھے اور حضرت مسیح موعود اور حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی تصاویر بھی دی گئیں -

آسٹریلیا

فجی سے ہجرت کر کے ہمارے کچھ بھائی آسٹریلیا چلے گئے اور اب وہاں بھی باقاعدہ جماعت بندی ہو گئی ہے -

سڈنی میں ڈاکٹر حبیب ساہو خان جماعت کو منظم کرنے میں مصروف ہیں - اور بہت ہی جوشیلے اور مخلص دوست مسٹر عثمان بھی جماعتی ترقی کے لئے کوشاں ہیں - ان کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت میں برکت پیدا کرے اور مضبوط خطوط پر استوار کرے "آمین"

برلن (مغربی جرمنی)

چوہدری سعید احمد صاحب اور عبدالعزیز صاحب و بیگم عزیز صاحبہ دن رات مشن کی ترقی کے لئے کوشاں ہیں - عمارات اور مشن ہاؤس کے گرد و پیش کی مرمت اور صفائی بہت حد تک ہو چکی ہے اگرچہ دوسری عالمی جنگ کی بمباری سے جو نقصان عمارت کو پہنچا تھا اس کی کچھ مرمت ابھی باقی ہے -

دین حق میں جستجو رکھنے والے چیدہ چیدہ افراد کے علاوہ گروپ بھی مسلسل آتے رہتے ہیں جنہیں انچارج مشن زبانی یا تقریر کے ذریعہ معلومات بہم پہنچاتے ہیں - ماضی میں جماعت بندی پر توجہ نہ دی گئی تھی اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جرمنی میں باقاعدہ جماعت بن چکی ہے جس کا آئین مرکز کے مشورہ سے تیار ہوا - اسی طرح جرمنی میں دو اور مقامی جماعتیں بھی قائم ہو گئی ہیں اور ان جماعتوں میں ۴۰ سے زیادہ احمدی بھائی اور بہنیں شامل ہیں -

ایک ادارہ " مولانا محمد علی انسٹی ٹیوٹ " بھی جماعت برلن نے قائم کیا ہے جو حضرت مولانا صاحب کے شائع کردہ لٹریچر پر ریسرچ کر رہا ہے ایک ماہنامہ " اسلام ہیوٹ " مرکزی جماعت جرمنی نے جاری کیا' جرمن زبان میں جماعت احمدیہ کا موقف اس میں بیان کیا جاتا ہے اور دین حق کے متعلق مفید معلومات بھی شامل ہوتی ہیں -

برلن میں کئی ہزار یوگوسلاویہ سے آئے ہوئے مسلمان مقیم ہیں جنہیں عبادت کے لئے کوئی جگہ میسر نہ تھی - ایک معاہدے کے تحت وہ لوگ ہر اتوار کو نماز ظہر مشن کے جامع میں ادا کرتے ہیں اور اپنے بچوں کو اسی روز یعنی اتوار کے دن جامع کے اندر دین کی تعلیم دیتے ہیں - یہ بھی ذکر کرتا چلوں کہ ہفتہ وار چھٹی اتوار کو دی جاتی ہے اور جمعہ کے دن وقت کی قلت کے باعث نماز ادا کرنے کے لئے جامع میں ہر وقت پہنچنا ممکن نہیں ہوتا - آپ کو علم ہے اسی سال موسم گرما میں بین الاقوامی احمدیہ کنونشن کا انعقاد سرینام میں ہوا - اب جماعت برلن کا ارادہ ہے کہ ہالینڈ کی جماعت کے تعاون سے ایسی ہی کانفرنس کا انتظام برلن میں کیا جائے - چنانچہ تفصیلات طے ہو چکی ہیں - انشاء اللہ آخر جولائی میں یہ کانفرنس برلن میں منعقد ہوگی - دنیا بھر سے مندوبین وہاں تشریف لائیں گے - جو احباب شامل ہونا پسند کریں انہیں چاہئے کہ فوری طور پر انچارج برلن مشن سے رابطہ قائم کریں (وہ اس وقت یہاں تشریف رکھتے ہیں) اس وقت تو ہوٹلوں میں جگہ مل سکتی ہے آیندہ سال ممکن نہ ہوگا - موسم گرما میں ٹورسٹ برلن میں بھر جاتے ہیں اور جگہ ملنا ناممکن ہو جاتا ہے -

مولانا محمد علی صاحب مرحوم کی بعض اہم کتابیں جرمن زبان میں ترجمہ کی گئیں اور جماعت امریکہ و کینیڈا کے توسط سے طبع کی گئیں ان کتابوں کو برلن بھجوا دیا گیا تھا اسی طرح سلسلہ کی مزید کتب کا ترجمہ ہو رہا ہے -

مذکورہ کتب کے نام میں جماعت امریکہ کے ذکر میں عرض کر چکا ہوں -

جماعت سرنیام

چوٹی کی فعال جماعتوں میں سے یہ ایک جماعت ہے - نہایت مخلص دیندار اور صحیح معنوں میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہمارے یہ بھائی دینی جد و جہد کے اس مقام پر پہنچ گئے ہیں جہاں سے انہیں اپنی ہی کوشش کے ساتھ مذہبی ضروریات میسر آرہی ہیں - آپ مولوی حسن محمد صاحب اور پروفیسر عزیز احمد صاحب سے اس جماعت کے متعلق سن چکے ہیں اس لئے میں آپ کی سمع خراشی نہ کروں گا' اس سلسلے میں راجہ محمد بیدار صاحب کا ذکر کرنا مناسب ہوگا - جو عرصہ موصوف نے وہاں گزارا اور مختلف جماعتوں میں کام کیا اس کے نتیجے میں اس ملک کے بھائی اپنے پاؤں پر مضبوطی سے کھڑے ہوگئے ہیں - اس وقت بھی اپنی ہی ہمت سے دینی تعلیم بچوں اور بڑوں کو دینے کا انتظام کر رہے ہیں - میں نے گزشتہ سال آپ سے سرنیام جماعت کے ایک ادارہ "القلم" کا ذکر کیا تھا - یہ لوگ سلسلے کے لٹریچر کا ترجمہ ڈچ زبان میں کررہے ہیں - گئے سال میں بھی اس کام میں نمایاں ترقی ہوئی اس ادارے کے سیکرٹری تبدیل ہو گئے ہیں اور اب اس کے روح رواں اصغر اکبر علی صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ صابرہ اکبر علی ہیں جن کی مالی قربانی بھی بیمثال ہے - اللہ تعالیٰ نے ان کی کوششوں کو بابرکت بنایا ہے - اس وقت ریلیجن آف اسلام کے ڈچ زبان میں ترجمہ کی نظر ثانی کی جارہی ہے - کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور کچھ حصہ پریس میں چھپنے کے لئے بھی جاچکا ہے - سرنیام جماعت کی کارکردگی کی ایک مثال بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ہے - پاراماریبو میں ۲۷ تا ۳۰ جولائی ۸۹ء یہ کانفرنس جاری رہی' دنیا بھر سے مندوبین اس میں شامل ہوئے - مقامی جماعت نے لاکھوں روپے اس غرض کے لئے اکٹھے کئے اور بلاد غیر سے آئے ہوئے تمام حضرات کے رہنے کا نہایت عمدہ انتظام کیا - سرینام کے صدر مقام پاراماریبو کے ایک شاندار ہوٹل میں کانفرنس کے اجلاس منعقد ہوئے - افتتاحی تقریب سرنیام کے صدر عزت مآب رام سیوک شنکر کی شمولیت کے ساتھ ہوئی - اسمبلی کے سپیکر مسٹر جے لچھمن کے علاوہ

پارلیمنٹ کے معزز اراکین نے بھی شرکت فرمائی ' پاکستان سے صدر انجمن کی نمائندگی ایک وفد نے کی جس کے اراکین پروفیسر عزیز احمد صاحب ' بیگم ذکیہ شیخ صاحبہ اور بیگم رضیہ مدد علی صاحبہ تھے - انگلستان اور ہالینڈ سے ہوتا ہوا یہ وفد سرینام پہنچا اور کانفرنس میں شرکت کے بعد گیانا اور ٹرینیڈاڈ کا دورہ بھی کیا - وفد کے تمام ارکان نے تقاریر کیں - یہ بھی قابل ذکر ہے کہ جماعت سرینام نے بعض مندوبین کی عزت افزائی کے لئے سونے کے تمغے دئے - چنانچہ رضیہ مدد علی صاحبہ کو بھی حسن کارکردگی پر تمغہ دیا گیا - اس کانفرنس میں جماعت انڈونیشیا کے صدر مسٹر احمد محمد جوجوسوگیتو نے بھی شمولیت کی اور ڈچ تراجم کے متعلق سرینام جماعت کے ساتھ تعاون کے لئے جناب رشید پیر خان صدر جماعت سرینام کے ساتھ تجاویز مرتب کرنے کے لئے مشورہ ہوا -

کینیڈا

جناب یاسین ساہو خان اور ان کی بیگم صاحبہ ثمینہ ساہو خان اور ان کے بیٹے فیصل و فضیل " وینکور " میں مقیم ہیں یہ خاندان کینیڈا کی جماعت کے لئے ہی نہیں بلکہ دوسری جماعتوں کے لئے باعث فخر اور قابل تقلید ہیں - تمام افراد خانہ دین دار ہیں اور صحیح معنوں میں دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہیں - بیگم ثمینہ خان نے تو اپنے دن رات اعلائے کلمتہ اللہ کے لئے وقف کر رکھے ہیں - تفصیل پیش کرنے میں وقت لگے گا - جماعت امریکہ کے ذکر میں یہ عرض کرچکا ہوں کہ قرآن مجید کے تراجم اور سلسلے کی دوسری کتب کے تراجم کے بنیادی کام کا بڑا حصہ ان کی انتہائی محنت اور لگن کا نتیجہ ہے - اس سلسلے میں ڈاکٹر نعمان الہی ملک صاحب کے ساتھ آپ نے تائیوان ' انڈونیشیا ' آسٹریلیا ' فجی اور کوریا کا دورہ کیا - کئی جگہ پر اجتماعات سے خطاب کیا اور قرآن مجید کی اشاعت کے لئے ان ممالک سے رقوم حاصل کیں -

وینکور میں قائم جماعت کے ساتھ ساتھ یہ ذکر بھی کرنا مناسب ہوگا کہ مونٹریال میں بھی الگ جماعت رجسٹر ہوگئی ہے وزیر شریف صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ

صفورہ شریف صاحبہ اس جماعت کے روح رواں کی حیثیت سے دینی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

احباب کو یاد ہوگا کہ وزیر شریف اور صفورہ بیگم مختلف اوقات میں مرکز میں دینی تربیت حاصل کرتے رہے۔

گیانا

گیانا میں بھی بہت بڑی جماعت ہے۔ انگریزی زبان بولی جاتی ہے۔ اور صدر مقام جارج ٹاؤن میں ایک کمپلیکس بنایا گیا۔ جس میں جامع کے علاوہ لائبریری، مجالس کے لئے ہال اور مہمان خانہ شامل ہیں۔ جماعت کے سب سے زیادہ مقتدر ممبر جناب عالم شاہ صاحب ہیں جن کی زیر صدارت جماعت نے بہت ترقی کی ہے اور مذکورہ کمپلیکس تیار ہوا۔

مولوی محمد رشید صاحب جماعت کے جنرل سیکرٹری ہیں امامت کے فرائض ادا کرتے ہیں اور دینی امور میں جماعت کی رہبری فرماتے ہیں۔ ریڈیو پر ان کی تقاریر باقاعدہ نشر ہوتی رہتی ہیں۔

آخر میں ان بھائیوں اور بہنوں کا نام لیتا ہوں جو ہم سے جدا ہو کر خالق حقیقی سے جا ملے ہیں۔

وفات شدگان

۱۔ محترمہ ڈاکٹر مہدی جوہر۔ جکارتہ ۲۴ جنوری ۱۹۸۹

۲۔ بے بے جی ام کلثوم صاحبہ اہلیہ حضرت امیر ایدہ اللہ تعالے ۲۰ فروری ۱۹۸۹

۳۔ محترمہ بیگم صاحبہ ملک نواب دین صاحب آف وزیر آباد ۱۷ اپریل ۱۹۸۹

۴۔ محترمہ بیگم محمودہ عبد اللہ صاحبہ، سیالکوٹ ۹ مئی ۱۹۸۹

۵۔ امام محمد رفیق، ٹرنیڈاڈ ۱۵ مئی ۱۹۸۹

۶- مولوی عزیز الرحمن صاحب سابق واعظ جھنگ ۲۴ مئی ۱۹۸۹

۷- چوہدری علی محمد صاحب' وہاڑی ۲۴ جون ۱۹۸۹

۸- امیر شاہ صاحب' سوات ۹ جولائی ۱۹۸۹

۹- چوہدری یونس علی مواحد برادر خورد چوہدری اللہ دتہ مولحد ۱۴ جولائی ۱۹۸۹

۱۰- سیدہ مبشرہ بیگم مولانا عبد السلام عمر' لاہور ۲۰ جولائی ۱۹۸۹

۱۱- بیگم صاحبہ محترم شیخ شریف احمد صاحب' راولپنڈی ۱۱ اگست ۱۹۸۹

۱۲- ملک الٰہی بخش صاحب' راولپنڈی ۱۱ کتوبر ۱۹۸۹

۱۳- مولوی عبد المجید صاحب' اوکاڑہ ۱۲۲ کتوبر ۱۹۸۹

۱۴- والدہ صاحبہ' جناب عبد الغفور ثاقب صاحب' لاہور ۱۰ اپریل ۱۹۸۹ء

۱۵- خائستہ خان - سابق چوکیدار انجمن' پشاور

۱۶- محترم میاں مبارک احمد' داماد میاں رشید احمد صاحب' ملتان ۸ ستمبر ۱۹۸۹ء

ان سب کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔